سوال

(226)چندہ مانگ کر حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے خطیب وامام لوگوں سے بھیک مانگ کر رقم اکٹھی کر کے اب حج جیسا فریضہ ادا کرنے کو گئے ہیں کیا ایسے امام صاحب کا حج ہوجاتا ہے اور ہماری نمازیں اس کے پیچھے جائز ہیں یا کہ نہیں؟ (سائل: ثناء اللہ شاد بن محمد اسحاق زرگر کوٹ گجراں ڈاک خانہ خاص تحصیل وضلع ملتان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بھیک مانگ کر حج ادا کرنا قبیح فعل ہے اور ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنا اس کو دلیر کرنا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص586

محدث فتویٰ